سوال

(184) حائضہ عورت کا قبرستان جانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حائضہ عورت قبرستان جاسکتی ہے؟ برائے مہربانی مفصل جواب دیں۔ (ایک سائلہ۔ اوکاڑہ) (٦ جولائی ٢٠٠١ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اصلاً عورت کے قبرستان جانے کی اجازت کے متعلق اہل علم کا اختلاف ہے۔ صحیح بات یہ ہے کہ اس کی اجازت ہے۔ بشرطیکہ وہاں جزع فزع کا اظہار نہ کرے اور کثرت سے نہ جائے۔

صحیح بخاری وغیرہ میں حدیث ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا گزر ایک ایسی عورت کے پاس سے ہوا جو قبر پر بیٹھی رو رہی تھی۔ آپ ﷺ نے اسے اللہ سے ڈرنے اور صبر کرنے کی تلقین کی۔ (صحیح البخاری، بَابُ قَوْلِ الرَّجُلِ لِلْمَرْأَةِ عِنْدَ القَبْرِ: اصْبِرِي، رقم: ١٢٥٢)

اگر عورت کے لیے یہاں آنا ناجائز ہوتا تو آپ ﷺ اس کو روک دیتے۔ نہ روکنا جواز ہی کی دلیل ہے۔

نیز ''صحیح مسلم'' میں ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ جب قبرستان میں جاؤں تو کون سی دعاء پڑھوں؟ تو آپ ﷺ نے دعا کی تعلیم دی۔ (صحیح مسلم (٧/٤٤)، بَابُ مَا يُقَالُ عِنْدَ دُخُولِ الْقُبُورِ وَالدُّعَاءِ لِأَهْلِهَا، رقم: ٩٧٤) اس میں بھی جانے کے جواز کی دلیل ہے، حائضہ اور طاہرہ کا کوئی فرق نہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الجنائز: صفحہ: 206